انوار شریعت
سنی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش دہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل	سنہ ۱۹۷۲ء ۱۳۹۲ھ
تعداد	ایک ہزار
ناشر	سُنّی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور
مطبوعہ	دین محمدی پریس لاہور
کتابت	غلام سرور قادری رضوی
قیمت	قسم اول مجلد ۱۶ روپے
	مجلّد چرمی ۲۵ روپے

ترقی بخش۔ نہ کہ نعوذ باللہ منہا آپ گمراہ تھے۔ سوال کرنے کے وقت ذرا پاس ادب رکھنا مسلمان کا کام ہے۔ دیکھو قرآن شریف میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان یہ ہے۔ سورہ جمعہ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ کے رسول ہیں کہ خود پاک ہیں اور ان کے فیض متعدی ہیں کہ دوسروں کو بھی پاک کرتے ہیں خود عالم ہیں اور دوسروں کو بھی علم اور حکمت سکھاتے ہیں۔ اب غور کرو کون افضل ہے وہ شخص جو خود وجیہ ہے اور ان کی وجاہت متعدی نہیں۔ یا وہ جو خود بھی پاک اور عالم ہیں اور ان کی پاکیزگی اور علم متعدی ہے اور ان کا فیض اور علم اور حکمت قیامت تک جاری رہے گا۔ ہمارا مذہب مقابلہ نہیں بتاتا مگر سوالوں نے مجبور کیا ہے کہ تھوڑی سی شان محمدی ظاہر کریں۔ کسی کی یہ شان ہے کہ اخیر زمانہ میں دوسرا رسول یعنی حضرت مسیح کی امت میں داخل ہو اور قتل دجال کرے اور آنے والا مسیح تب تک زندہ رکھا جا رہے۔ حالانکہ وہ ایک امت کا خدا ہو۔

سوال ۱۰:۔ مسیح علیہ السلام اب تک زندہ ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے ہیں۔ پس افضل کون ہے۔

جواب:۔ درازی عمر کی عمر سے افضل نہیں۔ یعنی جو شخص عمر زیادہ پاوے وہ تھوڑی عمر والے سے افضل نہیں ہو سکتا۔ مسیلمہ کذاب کی عمر ڈیڑھ سو برس کی تھی۔ عوج بن عنق کی عمر ساڑھے پانچ ہزار برس کی تھی۔ دیکھو مطلع الخلق صفحہ ۳۸۔ یہ آپ نے قرآن شریف کی کونسی آیت سے سمجھا ہے کہ لمبی زندگی باعث فضیلت ہے۔ قرآن مجید تو زندگی دنیا کی مذمت فرماتا ہے۔ دیکھو وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ یعنی حیاتی دنیا کی کچھ چیز نہیں مگر غرور کا اسباب ہے۔ زندگی میں ہزاروں جھگڑے اور فکر رہتے ہیں۔ اور جو فوت ہو جاتا ہے اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے اور جو قید حیات میں رہتا ہے ناممکل رہتا ہے۔

مصرعہ

نشنیدۂ ہر کہ بمیرد تمام شد

پس غور کرو افضل کون ہے۔ مرزا صاحب فوت ہوگئے اور تم زندہ ہو کون افضل ہے:۔

سوال ۱۱:۔ مسیح علیہ السلام کے مرنے کا ذکر قرآن کریم میں نہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مر گئے ہیں پس افضل کون ہے:۔

جواب:۔ شکر ہے کہ آپ نے اقرار کر لیا ہے کہ قرآن شریف میں مسیح علیہ السلام کے مرنے کا ذکر نہیں۔ یہ سوال کر کے تو آپ نے مسیح موعود کی تمام عمارت کو منہدم کر دیا جس پر مسیح موعود کے دعویٰ کی بنیاد

تھی۔ باقی آپ کا وہی سوال ہے جو اوپر نمبر ۱ میں گذرا ہے۔ یہ جسکا جواب ہو چکا ہے کہ جب تک پہلے آپ قرآن کی کسی آیت سے یہ ثابت نہ کریں کہ زندگی باعث فضیلت ہے تب تک دعویٰ بلا دلیل ہے اور باطل ہے اور مرزائی مشن کے برخلاف ہے۔

سوال ۱۲: مسیح علیہ السلام لوگوں کی ہدایت کے لئے دوبارہ اتریں گے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئیں گے پس افضل کون ہے۔

جواب: دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے۔ امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے۔ اس لئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے مگر چونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پہلی آمد میں ہی ایسے کامیاب ہوئے کہ شاہنشاہ عرب ہوئے اور توحید الٰہی چار دانگ عالم میں پھیلا کر نہایت کامیابی سے دنیا سے بظاہر پردہ فرمایا اس لئے ان کا دوبارہ آنا ضروری نہیں۔ دوبارہ وہ آئے جس نے اپنا کام پورا نہیں کیا۔ پس سوچو کہ افضل کون ہے۔

سوال ۱۳: مسیح علیہ السلام دجال کے لئے آئیں گے اور دجال کو پامال کریں گے اور صلیب کو توڑیں گے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ دجال کے لئے آئیں گے نہ دجال کو پامال کریں گے نہ صلیب توڑیں گے پس افضل کون ہے۔ جواب قرآن مجید سے دیا جاوے؟

جواب: دجال کے قتل کا کام افضل نہیں ہے۔ یہ آپ کا اپنا قیاس ہے جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ کسی سند شرعی سے ثابت نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بسبب قتل دجال کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہونگے۔ بلکہ حدیثوں میں صاف لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام امت محمدی میں داخل ہو کر قتل دجال کریں گے حالانکہ نبی رسول ہونگے اور ایک حدیث میں لکھا ہے کہ امام مہدی انکو عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں امام ہو کر جماعت کرائیں تو حضرت مسیح علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں امامت نہیں کراتا۔ اس لئے کہ میری امت کو یہ گمان نہ ہو کہ میں شریعت محمدی کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ خدا نے امت محمدی کو شرف دیا ہے کہ جسمیں نبی رسول شامل ہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل آپ کا قیاس بالکل غلط ہے۔ اگر قتل دجال کے باعث حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم افضل ہونگے۔ تو پھر مرزا صاحب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوا۔ کیونکہ اس کا دعویٰ ہے کہ میں مسیح موعود ہوں اور قاتل دجال ہوں۔ اور یہ فاسد عقیدہ ہے کہ ایک غلام وامتی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو نبی اکرم سے افضل سمجھا جاوے

پس یا تو یہ تسلیم کرو گے کہ مرزا صاحب بسبب قاتل دجال ہونے کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہے یا یہ مانو گے کہ قاتل دجال کا کام باعث فضیلت نہیں۔ باقی رہا کسر صلیب والا معاملہ تو تاریخ اسلام بتا رہی ہے کہ کسر صلیب کا کام خادمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی دفعہ کیا ہے اور جس جگہ صلیب و تثلیث کا زور تھا وہاں توحید کا جھنڈا کھڑا کیا۔ آپ نے اس غلط قیاس سے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوئی کیونکہ ان کے ہاتھوں سے کسر صلیب کئی دفعہ ہوئی۔ پس جس کام کو خادمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر چکے ہیں اگر وہی کام حضرت مسیح علیہ السلام نازل ہو کر کریں گے تو آپ خود ہی غور کرو کہ کون فضل اصل ہے۔ اخیر میں نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ یہ قادیانی اسلام ہے کہ کس طرح گستاخی سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی کرتے ہیں اور پھر زبان سے کہتے ہیں ؎

ما مسلمانیم از لطف خدا مصطفٰے مارا امام و پیشوا

کیا مصطفٰے کی یہی عزت اور حرمت ہے جو ایک دریدہ دہن میرزائی نے ان سوالات میں کی ہے۔ اور مسیح موعود کی تعلیم کا یہی اثر ہے جو اس میرزائی سائل نے ظاہر کی ہے اور مرزا صاحب نے بھی یہی عظمت اور شان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا پر ظاہر کی ہے۔ افسوس صد افسوس ع

بریں عقل و دانش بباید گریست

سوال: نبی و رسول و محکم و فہیم و منذر و نذیر میں کیا فرق ہے؟

جواب: مذکورہ بالا سوال کا جواب مولانا مولوی محمد الدین صاحب عارف باللہ نے بڑی فصاحت سے اپنی کتاب میزان الحق میں دیا ہے جو کہ مفصلہ ذیل ہے۔

میزان الحق حقیقۃ النبوۃ

جملہ حمد و ثناء و تعریف لائق قادر مرید جید خالق مخلوقات مالک الملک و صانع مصنوعات واحد احد صمد لم یلد ولم یولد ہے جس نے اپنے علم قدیم سے لوح قدرت پر نقشہ کونین و مسلسلہ دارین کو پردۂ عدم سے موجود فرما کر نور ایجاد سے منقش کیا بذریعہ وجود نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، محمود و شاہد و مشہود معنی لولاک وجود پاک بنی آدم کو شرف المخلوقات بنایا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین ۔۔